سورة المائدة

آيات ٦ - ١١

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ وَاَيۡدِيَكُمۡ
اِلَى الۡمَرَافِقِ وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡـكَعۡبَيۡنِ ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ
جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰۤى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ
الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَيَمَّمُوۡا صَعِيۡدًا طَيِّبًا
فَامۡسَحُوۡا بِوُجُوۡهِكُمۡ وَاَيۡدِيۡكُمۡ مِّنۡهُ ؕ مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ
حَرَجٍ وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ لِيُطَهِّرَكُمۡ وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٦﴾
وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمِيۡثَاقَهُ الَّذِىۡ وَاثَقَكُمۡ بِهٖۤ ۙ اِذۡ قُلۡتُمۡ
سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿٧﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوَّامِيۡنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ ۖ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ
شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعۡدِلُوۡا ؕ اِعۡدِلُوۡا قف هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ۖ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٨﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۹﴾
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَكَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۰﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا
اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ع ﴿۱۱﴾

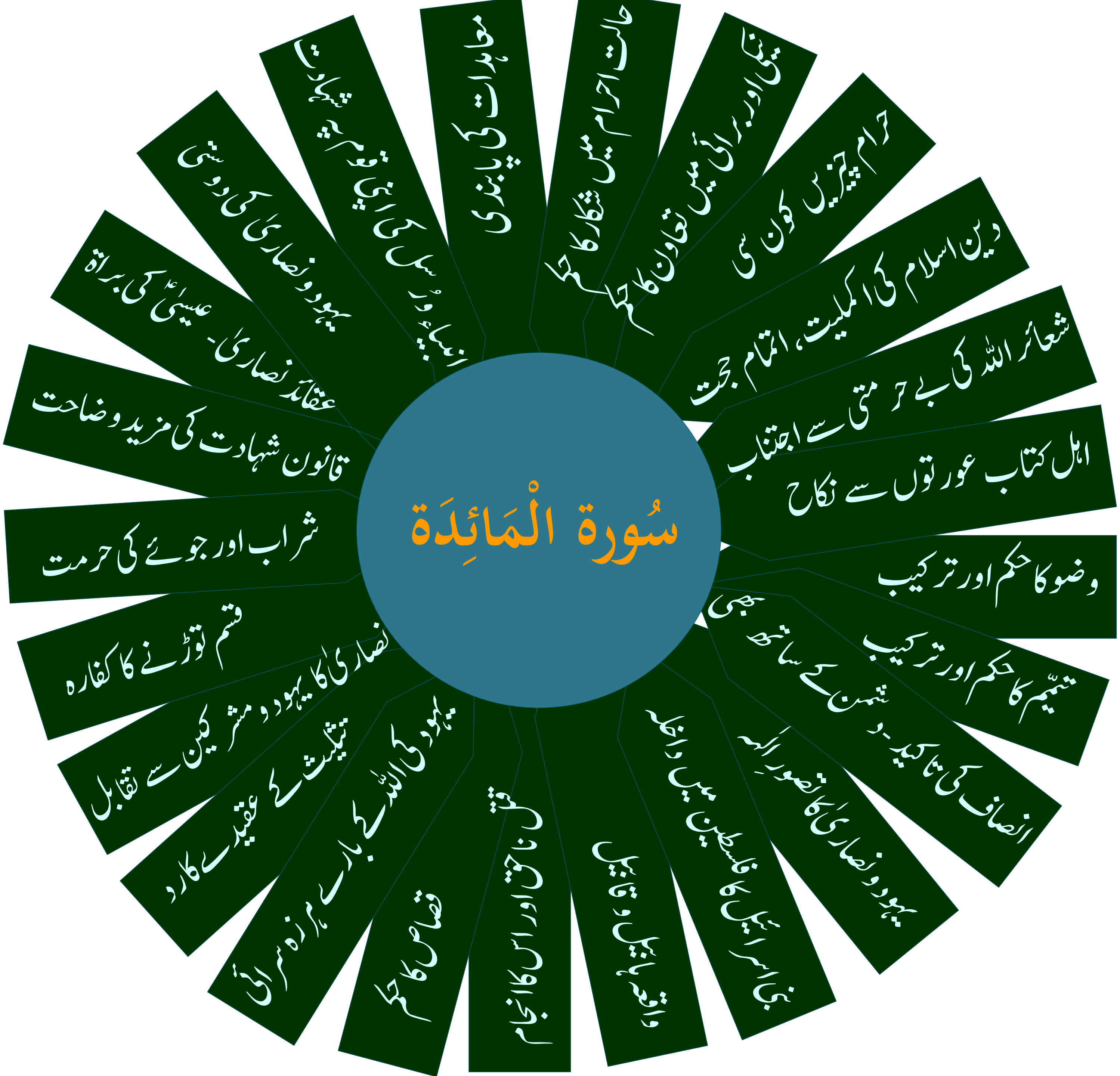
سُورة الْمَائِدَة
حالت احرام میں شکار کا حکم
نیکی اور برائی میں تعاون کا حکم
حرام چیزیں کون سی
دین اسلام کی اکملیت، اتمام حجت
شعائر اللہ کی بے حرمتی سے اجتناب
اہل کتاب عورتوں سے نکاح
وضو کا حکم اور ترکیب
تیمّم کا حکم اور ترکیب
انصاف کی تاکید۔ دشمن کے ساتھ بھی
یہود و نصاریٰ کا تصورِ الٰہ
بنی اسرائیل کا فلسطین میں داخلہ
واقعہ ہابیل و قابیل
قتلِ ناحق اور اس کا انجام
قصاص کا حکم
یہود کی اللہ کے بارے ہرزہ سرائی
تثلیث کے عقیدے کا رد
نصاریٰ کا یہود و مشرکین سے تقابل
قسم توڑنے کا کفارہ
شراب اور جوئے کی حرمت
قانون شہادت کی مزید وضاحت
عقائد نصاریٰ۔ عیسیٰؑ کی براءۃ
یہود و نصاریٰ کی دوستی
انبیاءؑ اور رسل کی اپنی قوم پر پہچان
معاہدات کی پابندی

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا - اے لوگوں جو ایمان لائے

اِذَا قُمْتُمْ - جب تم اٹھو

اِلَى الصَّلٰوةِ - نماز کی طرف

فَاغْسِلُوْا - تو دھولو غسَلَ یغسِل ، غَسْلاً وغُسْلاً دھونا، پاک کرنا

وُجُوْهَكُمْ - اپنے چہروں کو وَجه کی جمع

وَ اَيْدِيَكُمْ - اور اپنے ہاتھوں کو یَد کی جمع

اِلَى الْمَرَافِقِ - کہنیوں تک مَرْفِق کی جمع رَافقَ یُرافق ، مُرافقَةً ساتھ دینا

رِفْقَة - ہم سفر جماعت - رفیق

کہنیاں = چلتے ہوئے جسم کے ساتھ ہوتی ہیں.....

وَامۡسَحُوۡا بِرُءُوۡسِكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ اِلَى الۡكَعۡبَيۡنِ ؕ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوۡا ؕ

وَامۡسَحُوۡا - اور مسح کرو

مَسَحَ يَمۡسَحُ ، مَسۡحًا پونچھنا

بِرُءُوۡسِكُمۡ - اپنے سروں کا

رُءُوس: رأس کی جمع

وَاَرۡجُلَكُمۡ - اور (دھولو) اپنے پیروں کو

اَرۡجُلٌ : رِجۡل کی جمع

رَجِلَ پاؤں پر یا پیدل چلنا

رَجُلٌ (مرد)، اس کی جمع رِجَال

اِلَى الۡكَعۡبَيۡنِ - دونوں ٹخنوں تک

کَعب = ہموار سطح سے اٹھی یا ابھری ہوئی چیز

ٹخنہ (پنڈلی اور پیر کے درمیان ابھری ہوئی جگہ

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ - اور اگر تم لوگ ہو

جُنُبًا - ناپاک جَنَبَ دور رکھنا، الگ کرنا، ایک طرف رکھنا

جَنَابت ایسی حالت جو کسی کو نماز اور سے دور رکھنے کا باعث ہو

فَاطَّهَّرُوۡا - تو خوب پاکی حاصل کرو

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰٓى اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ اَوۡ جَآءَ اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ مِّنَ الۡغَآئِطِ اَوۡ لٰمَسۡتُمُ النِّسَآءَ

وَاِنۡ كُنۡتُمۡ مَّرۡضٰٓى - اور اگر تم ہو مریض

اَوۡ عَلٰى سَفَرٍ - یا کسی سفر پر

اَوۡ جَآءَ - یا آئے

اَحَدٌ مِّنۡكُمۡ - کوئی ایک تم میں سے

مِّنَ الۡغَآئِطِ - بیت الخلا سے (غ و ط) غَاطَ يَغُوطُ، غَوْطًا نشیب میں چلے جانا

الغَائِط ۔ نشیبی جگہ سے واپس آنا کنایہ ہے رفع حاجت سے فارغ ہونے کا

اَوۡ لٰمَسۡتُمُ - یا تم صحبت کرو لَمَسَ چھونا کنایۃً صحبت کرنے کے معنوں میں

النِّسَآءَ - عورتوں سے

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ

فَلَمْ - پھر نہ

تَجِدُوْا مَآءً - تم پاؤ پانی

فَتَيَمَّمُوْا - تو تیمّم کرو

صَعِيْدًا طَيِّبًا - کسی پاک مٹی سے

صَعَدَ - اوپر چڑھنا

صَعِيْد - زمین کا اوپر والا حصہ - بالائی سطح اور گرد و غبار جو اوپر چڑھ جاتا ہے

فَامْسَحُوْا - تو مسح کرو

بِوُجُوْهِكُمْ - اپنے چہروں کا

وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ - اور اپنے ہاتھوں کا

مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡ حَرَجٍ وَّ لٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ لِيُطَهِّرَكُمۡ وَلِيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ۝٦

مَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ - نہیں چاہتا اللہ

لِيَجۡعَلَ عَلَيۡكُمۡ - کہ وہ بنائے تم پر

مِّنۡ حَرَجٍ - کسی قسم کی کوئی تنگی

وَّلٰـكِنۡ يُّرِيۡدُ - اور بلکہ وہ چاہتا ہے

لِيُطَهِّرَكُمۡ - کہ وہ پاک کرے تم کو

وَلِيُتِمَّ - اور یہ کہ وہ پوری کرے

نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكُمۡ - اپنی نعمت کو تم پر

لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ - شاید کہ تم شکر کرو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ
اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى
الْكَعْبَيْنِ ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ
عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ
فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ
اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ
يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم نماز کے لیے اٹھو تو چاہیے کہ
اپنے منہ اور ہاتھ کہنیوں تک دھو لو، سروں پر ہاتھ پھیر لو
اور پاؤں ٹخنوں تک دھو لیا کرو اگر جنابت کی حالت میں ہو تو نہا
کر پاک ہو جاؤ اگر بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے
کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے یا تم نے عورتوں کو ہاتھ لگایا
ہو، اور پانی نہ ملے، تو پاک مٹی سے کام لو، بس اُس پر ہاتھ مار کر
اپنے منہ اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا
چاہتا، مگر وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تم پر
تمام کر دے، شاید کہ تم شکر گزار بنو

محمد اقبال

O you who believe! when you prepare for prayer, wash your faces, and your hands (and arms) to the elbows; Rub your heads (with water); and (wash) your feet to the ankles. If you are in a state of ceremonial impurity, bath your whole body. But if you are ill, or on a journey, or one of you come from offices of nature, or you have been in contact with women, and you find no water, then take for yourselves clean sand or earth, and rub therewith your faces and hands, Allah does not wish to place you in a difficulty, but to make you clean, and to complete his favour to you, that you may be grateful.

يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْآ اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

- اسلامی تہذیب کے مظاہر
- ان آیات سے پہلے کی آیات میں کھانے پینے کی اشیاء اور عورتوں کے حوالے سے طیبات، خبائث اور حرام وحلال کا ذکر۔ (ایک تہذیب کا تصور)
- اب معنوی، اخلاقی اور روحانی تہذیب کی طرف اشارہ۔ جس کا محور ۔ نماز
- نماز سے اس تہذیب اور تطہیر کا آغاز ہوتا ہے جو قرآن کریم کے پیش نظر ہے
- نماز کے آغاز کے لیے وضو ضروری حالانکہ نماز کا مقصود تو انسان کی روحانی تطہیر
- پھر ایسا حکم ؟ ظاہر آدمی کے باطن پر اور باطن آدمی کے ظاہر پر اثرانداز ہوتا ہے
- اس وجہ سے اسلام نے باطنی صفائی کے ساتھ ساتھ ظاہری صفائی پر جس قدر زور دیا ہے، اتنا زور کسی اور مذہب یا تہذیب نے نہیں دیا۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ۔ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ- الطُّهُورُ شَطْرُ الإِيمَانِ- مِفْتَاحُ الصَّلَاةِ الطُّهُورُ

يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَ أَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

- عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَايِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا صحيح مسلم » كتاب الطهارة

- ابومالک الحارث بن عاصم الاشعری سے مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طہارت آدھا ایمان ہے، اور (الحمد للہ) پورے میزان کو بھر دیتا ہے، اور (سبحان اللہ والحمد للہ) آسمان اور زمین کے درمیان موجود سارے خلا کو بھر دیتا ہے، اور نماز نور ہے، اور صدقہ دلیل ہے، اور صبر روشنی ہے، اور قرآن آپ کے حق میں یا آپ کے خلاف حجت ہے، اور تمام لوگ صبح کے وقت اپنے گھروں سے نکلتے ہیں، پس اپنے نفس کو بیچتے ہیں یا تو (اعمال صالحہ کے ذریعے) اسے جہنم سے آزاد کرا لیتے ہیں، یا پھر (برے اعمال اختیار کر کے) اسے (جہنم کا عذاب مول لیکر) برباد کر ڈالتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ

- ظاہری صفائی کے دو ذریعے - ایک وضو اور دوسرا غسل
- دونوں کے احکام یہاں مذکور ہیں
- حدث اصغر – چھوٹی نجاست (پیشاب، پاخانہ، ریح، نیند وغیرہ) کی صورت میں وضو کی ضرورت
- حدث اکبر – بڑی نجاست (حالتِ جنابت احتلام یا جماع وغیرہ) کی صورت میں غسل کی ضرورت
- اگر پانی میسر نہ ہو یا پانی کے استعمال میں ضرر کا اندیشہ ہو تو تیمّم کر لیا جائے
- مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ ۔ اللہ نہیں چاہتا کہ تمہیں تنگی میں ڈالے
- ان طریقوں میں تشدد پیدا کرنا، شارع کا منشاء ہرگز نہیں ہے

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِىْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ

وَاذْكُرُوْا - اور ذکر کرو (اور یاد کرو)

نِعْمَةَ اللّٰهِ - اللہ کی نعمت کو

عَلَيْكُمْ - تم پر (اپنے اوپر)

وَمِيْثَاقَهُ - اور اس کے اس پختہ عہد کو

الَّذِىْ - جو

وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ - تم نے باندھا (و ث ق)

وَاثَقَ (III) کسی کے ساتھ عہد نامے میں بطور فریق شامل ہونا

اردو میں : میثاق، وثوق، واثق، توثیق، وثیقہ، ثقہ

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷

اِذْ قُلْتُمْ - جب تم نے کہا

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۔ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۔ اور تقوی کرو اللہ کا

اِنَّ اللّٰهَ ۔ بیشک اللہ تعالیٰ

عَلِيْمٌۢ - خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔ سینوں والی (باتوں) کو

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ إِذْ
قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ۝٧

اللہ نے تم کو جو نعمت عطا کی ہے اس کا خیال رکھو اور اُس پختہ عہد و پیمان
کو نہ بھولو جو اُس نے تم سے لیا ہے، یعنی تمہارا یہ قول کہ، "ہم نے سنا
اور اطاعت قبول کی" اللہ سے ڈرو، اللہ دلوں کے راز تک جانتا ہے

And call in remembrance the favour of Allah unto you, and His covenant, which He ratified with you, when you said: "We hear and we obey": And fear Allah, for Allah knows well the secrets of your hearts

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ

- مسلمانوں پر اللہ کی سب سے بڑی نعمت
- تکمیلِ شریعت کی نعمت وہ نعمت ہے جو کسی پچھلی امت کو عطا نہیں ہوئی
- اگر تم اللہ کی اس نعمت کی قدر دانی کرنا چاہتے ہو تو نہ صرف تم اس نعمت کو برابر یاد رکھو بلکہ محسوس کرو کہ یہ اللہ کا کرم ہے کہ اس نے یہ نعمت عطا کی ہے.
- دوسری بات جو خاص طور پر یاد رکھنے کی ہے وہ یہ کہ : تم اس میثاق کو کبھی نہ بھولنا، ہمیشہ یاد رکھنا جس کو اللہ نے تم سے مضبوطی سے لیا ہے۔
- ہمارا اللہ سے کیا ہوا عہد
- اسلام قبول کرنا اصل میں ایک عہد اور میثاق ہے — کیسے ؟
- یہ کہنا کہ اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
- اس کی قدرت، اس کے حکم سے بڑھ کر کسی کی قدرت اور حکم نہیں

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ

- میں اس عہد اور پیمان میں داخل ہونے کے بعد:
- کسی کو الٰہ نہیں مانوں گا، کسی کے حکم کو اللہ کے حکم کے مقابل نہ لاؤں گا، کسی طاغوت کے آگے نہ جھکوں گا، زندگی کے ہر لمحے اور ایک ایک عمل کو اس کی اطاعت میں گذاروں گا، نفس کے مقابلے میں اس کی بات کو برتر مان کی اس پہ عمل پیرا ہوں گا، دنیا کے رسوم ورواج سے بڑھ کر اس کی خوشنودی کا طالب ہوں گا........
- اس عہد و پیمان کی بار بار تازگی کے لیے اور اس عہد وفا کی تجدید کے لیے۔ نماز
- نماز۔ غور کیا جائے تو اللہ سے عہد وفا کا عظیم مظہر اور اس کی توحید کا اعلان
- اس کی اجتماعی حیثیت - اس عہد و پیمان کے اجتماعی ہونے کا بھی ایک ثبوت

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُونُوا۟ قَوَّٰمِينَ لِلَّهِ شُهَدَآءَ بِٱلْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ - اے لوگوں جو ایمان لائے ہو

كُونُوا۟ - ہو جاؤ

قَوَّٰمِينَ - خوب نگرانی کرنے والے / کھڑے ہونے والے قَامَ کھڑے ہونا

قوّام یا قیّم: وہ شخص جو کسی فرد یا ادارے یا نظام کے معاملات کو درست حالت میں چلانے، اس کی حفاظت و نگرانی اور اس کی ضروریات مہیا کرنے کا ذمہ دار ہو

لِلَّهِ شُهَدَآءَ - اللہ کے لیے گواہی دینے والے

بِٱلْقِسْطِ - انصاف کی

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ - اور تم کو ہرگز آمادہ نہ کرے

لا محالہ ۔ استعاراتی استعمال

شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعۡدِلُوۡا ‌ؕ اِعۡدِلُوۡا ۟ هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى‌ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

شَنَاٰنُ قَوۡمٍ - کسی قوم کی عداوت ‏ ‏ ‏ شَنَأَ يَشْنَأُ بغض رکھنا، نفرت کرنا

عَلٰۤى - اس پر

اَلَّا تَعۡدِلُوۡا (اَلَّا = اَنْ لَا) - کہ نہ تم عدل نہ کرو

اِعۡدِلُوۡا - عدل کرو

هُوَ اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى - یہ زیادہ قریب ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ - اور ڈرو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ - یقیناً اللہ تعالیٰ خوب باخبر

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ - اس سے جو تم کرتے ہو

انصاف کے لیے قرآن میں دو لفظ قِسْط اور عَدْل آئے ہیں

قِسْط

1. کسی کا اسکا پورا پورا حق ادا کرنا - بنیادی معنی ظلم سے بچنا (یوں اسکا ترجمہ انصاف کرنا..)
2. اس کا اطلاق ظاہری امور میں انصاف کرنے پر
اسی لیے میزان اور مکیال کو بھی قسط کہتے ہیں
3. کسی کے حق کی ادائیگی ایک مشت ہو یا کئ حصوں میں - اس کے لیے قسط یا اقساط کا اطلاق
4. یہ لفظ لغت الاضداد سے

قسَطَ یَقْسُطُ ، قِسْطًا - حق پورا پورا ادا کرنا

قسَطَ یَقْسِطُ ، قَسْطًا - حق دبانا، ناانصافی کرنا

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا - ۷۲/۱۵

عَدْل

1. دو بنیادی معنی ۱- توازن و تناسب قائم رکھنا
۲- دوسرے کو اسکا حق بے لاگ دینا
2. اس کا تعلق ظاہری اور باطنی دونوں امور پر
اس کا استعمال وسیع معنوں میں
3. کسی کو اس کا حق بے لاگ طریقے سے دینے میں اس کے اندر انصاف کے معنی
4. یہ لفظ بھی لغت الاضداد سے

عدُلَ یَعْدُلُ ، عَدَالَةً – انصاف کرنا

عَدَلَ یَعْدِلُ ، عَدْلاً – ناانصافی کرنا، ہٹنا

ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۶/۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا
يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۗ هُوَ اَقْرَبُ
لِلتَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر راستی پر قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو کسی گروہ کی دشمنی تم کو اتنا مشتعل نہ کر دے کہ انصاف سے پھر جاؤ عدل کرو، یہ خدا ترسی سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس سے پوری طرح باخبر ہے

O you who believe! stand out firmly for Allah, as witnesses to fair dealing, and let not the hatred of others to you make you swerve to wrong and depart from justice. Be just: that is next to piety: and fear Allah. For Allah is well-acquainted with all that ye do.

محمد اقبال

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ

- **بحیثیت امت مسلمہ ہماری اصل ذمہ داری**
- مسلمانو ! تم انصاف کے علمبردار بن کر کھڑے ہو جاؤ جس طرح تم اللہ کے فرمانبردار بندے بن کر صرف اسی کے سامنے جھکتے ہو اسی طرح تمہارا کام انصاف کی علمبرداری بھی ہے۔
- اللہ نے مسلمانوں کو عدل کی حکمرانی کے لیے چنا ہے۔ ہم وہ انصاف عام کریں گے تو گویا اللہ کی صفت (عدل) کی گواہی دیں گے

مقامِ بندگی دیگر، مقام عاشقی دیگر ز نوری سجدہ می خواہی ، ز خاکی بیش ازاں خواہی

- فرشتوں سے تو اللہ صرف یہ چاہتا ہے کہ وہ اس کی بندگی کریں، مگر تم سے اللہ کچھ اور بھی چاہتا ہے
- ازاں خود را نگہ داری کہ با ایں بےنیازی ہا شہادت بروجودِ خود زخون دوستاں خواہی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡا قَوّٰمِيۡنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالۡقِسۡطِ ۫ وَلَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شَنَاٰنُ قَوۡمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعۡدِلُوۡا ؕ

- وہ اپنی ساری بے نیازیوں کے باوجود چاہتا یہ ہے کہ جو اس کے دوست اور نام لیوا ہیں، جنھوں نے اس کا دین قبول کیا ہے اور سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا کہہ کر اپنا نام اس کے دوستوں کی فہرست میں لکھوایا ہے وہ اس کے (دین) لیے اپنے خون سے شہادت دیں
- وہ اللہ کے گواہ بن کر انصاف کی علمبرداری کے لیے اٹھیں
- يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُونُواْ قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءِ لِلّهِ وَلَوْعَلَى أَنفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالأَقْرَبِينَ (النساء : ۱۳۵)
- اسی عدل وانصاف کا حکم چاہے یہ اپنے خلاف ہو یا عزیز واقرب یا والدین کے
- تم انصاف کو بروئے کار لائو گے، چاہے دشمن کو فائدہ ہو اور تمہارے اپنوں کو نقصان پہنچے۔ تم عدل قائم کرنے والے بنو

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٩﴾

وَعَدَ اللّٰهُ - وعدہ کیا اللہ نے

الَّذِيْنَ - ان لوگوں سے جو

اٰمَنُوْا - ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ - اور عمل کیے نیک

لَهُمْ - ان کے لیے

مَّغْفِرَةٌ - مغفرت ہے

وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ - اور ایک بڑا اجر

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ١٠

وَالَّذِيْنَ - اور وہ لوگ جنھوں نے

كَفَرُوْا - کفر (انکار) کیا

وَكَذَّبُوْا - اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَآ - ہماری آیات کو

اُولٰٓئِكَ - وہی لوگ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ - دوزخ والے ہیں

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
عَظِيْمٌ ٩ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ١٠

جو لوگ ایمان لائیں اور نیک عمل کریں، اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ
ان کی خطاؤں سے در گزر کیا جائے گا اور انہیں بڑا اجر ملے گا ۔ رہے وہ لوگ
جو کفر کریں اور اللہ کی آیات کو جھٹلائیں، تو وہ دوزخ میں جانے والے ہیں

To those who believe and do deeds of righteousness hath Allah promised forgiveness and a great reward.
Those who reject faith and deny our signs will be companions of Hell-fire.

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝۱۰

- روئے سخن یہاں مسلمانوں کی طرف ہے
- کیونکہ یہاں کافروں کی بات نہیں ہو رہی۔ سیاق و سباق بتاتے ہیں کہ یہاں مسلمانوں کی بات ہو رہی ہے
- یعنی ان مسلمانوں نے اگر کفر کا راستہ اختیار کیا اور احکام کو پس پشت ڈال دیا اور انھیں جھٹلایا اور جو کچھ ہم نے قرآن کریم میں کہا ہے، اس کا مذاق اڑایا بلکہ اسے بدلنے کی کوشش کی تو یہی لوگ ہیں جنھیں ہم جہنم میں ڈالیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا - اے لوگو جو ایمان لائے

اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ - یاد کرو اللہ کی نعمت کو

عَلَيۡكُمۡ - تم پر

اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ - جب ارادہ کیا ایک قوم نے

هَمّ : وہ ارادہ جو دل میں پختہ کر لیا جائے

اردو میں : ہمت، مہم، اہتمام، مہتمم

اَنۡ يَّبۡسُطُوۡۤا - کہ وہ پھیلائیں

بَسَطَ يَبۡسُطُ پھیلانا، وسعت دینا

اِلَيۡكُمۡ - تمہاری طرف

اَيۡدِيَهُمۡ - اپنے ہاتھ

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

فَكَفَّ - تو اس نے روکا (ك ف ف) كَفّ - ہتھیلی

كَفَّ يَكُفّ ، كَفًّا ہتھیلی پر وار کو روکنا ۔روکنے اور مدافعت کے معنی بھی

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ - ان کے ہاتھوں کو تم سے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ - اور تقوی کرو اللہ کا

وَعَلَى اللّٰهِ - اللہ پر ہی

فَلْيَتَوَكَّلِ - چاہیے کہ بھروسہ کریں

الْمُؤْمِنُوْنَ - مومن لوگ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ اِذۡ هَمَّ قَوۡمٌ اَنۡ
يَّبۡسُطُوۡۤا اِلَيۡكُمۡ اَيۡدِيَهُمۡ فَكَفَّ اَيۡدِيَهُمۡ عَنۡكُمۡ‌ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ ؕ وَعَلَى
اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۠ ﴿۱۱﴾

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ کے اُس احسان کو یاد کرو جو اُس نے (ابھی حال میں) تم پر کیا ہے، جبکہ ایک گروہ نے تم پر دست درازی کا ارادہ کرلیا تھا مگر اللہ نے اُن کے ہاتھ تم پر اٹھنے سے روک دیے اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو، ایمان رکھنے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے

O you who believe! Call in remembrance the favour of Allah unto you when certain men formed the design to stretch out their hands against you, but (Allah) held back their hands from you: so fear Allah. And on Allah let believers put (all) their trust.

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

عہد نبھانے اور توکل علی اللہ رکھنے والوں سے اللہ کا وعدہ

- آیت 8 میں مسلمانوں سے ہر حالت میں حق و عدل پر قائم رہنے اور مخالفت کے باوجود اس کو نباہنے اور اس کی شہادت دینے کا جو عہد لیا ہے اس میں یہ اشارہ موجود ہے کہ اب تمہیں مخالفوں کی مخالفت کی پروا نہیں کرنی ہے۔ اگر تم اس عہد پر جمے رہے تو خدا کی مدد و نصرت ہر قدم پر تمہارے ساتھ ہے۔ تمہارے دشمن تمہارا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔
- اس آیت کی تفسیر میں صحابہ کرامؓ نے کئی واقعات روایت کیے ہیں
- یہ سارے واقعات اس طرف اشارے ہیں کہ اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایمان والوں کو دشمنوں سے بچائے گا، اس کا ذمہ اس نے لیا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ انہیں اللہ کا ہو کر رہنا ہے۔ (دو شرائط - اللہ کا تقویٰ اور اس پر توکل)
- یثرب سے اب بھی گونجتی ہے یہ صدا سنو ! وہ جو خدا کے ہو گئے، ان کا خدا ہوا